سیر الاولیاء



تصنیف
امیر خورد

ترجمہ
اعجاز الحق قدوسی

اردو سائنس بورڈ

سیر الاولیاء

تصنیف

سید محمد مبارک علوی کرمانی

المعروف بہ

امیر خورد

ترجمہ

اعجاز الحق قدوسی

اردو سائنس بورڈ
299 - اپر مال، لاہور

سلسلہ مطبوعات نمبر 166

طبع چہارم : 1996ء
قیمت : -/130 روپے

ناشر : ظفر اقبال
ڈائریکٹر جنرل، اردو سائنس بورڈ
299- اپر مال، لاہور

مطبع : شیخ غلام علی اینڈ سنز پرنٹرز، فیروز پور روڈ، لاہور

منهم

متعلق خواجہ ہبیرہ بصری

خواجہ ہبیرہ بصری[1] نے خرقۂ ارادت حضرت خواجہ حذیفہ مرعشی سے پہنا تھا - یہ بزرگ اپنے عہد کے علماء اور اولیاء کے پیشوا تھے اور حق تعالیٰ جل و علیٰ کی معرفت میں معروف و مشہور تھے - بلند درجے اور عالی مقامات پر فائز تھے - قدس اللہ سرہ العزیز -

منهم

متعلق خواجہ ممشاد علو دینوری

شمس الفقرا ، بدرالاتقیا ، شیخ الاصفیائے وقت ، صاحب کشف و کرامات ذات و صفات میں پسندیدہ ، سرداری کا خلعت پائے ہوئے حضرت خواجہ ممشاد علو دینوری[2] نوراللہ مرقدہ بانوار القدس -

آپ نے خرقۂ ارادت حضرت خواجہ ہبیرہ بصری سے پہنا تھا - مجاہدات میں بلند مقام اور مشاہدات میں عالی مرتبہ رکھتے تھے - آپ نے اپنی زندگی میں کسی دن کوئی چیز نہ کھائی - صرف دنیا کی نعمتوں کی بو پر گزارہ کرتے - جب یہ بزرگ پیدا ہوئے تو صرف رات کو دودھ پیتے اور جب صبح ہو جاتی تو ماں کے پستان کو منہ میں نہ لیتے ، یعنی آپ تمام عمر روزہ دار رہے تا کہ ملاقاتِ رب العالمین سے روزہ کھولیں -

شعر

هو الذی قد صام فی ایامه
من مهده حتی زمان رقاده

[وہ وہ ہیں کہ جنھوں نے تمام عمر روزہ رکھا - گہوارے سے لے کر وفات تک -]

۱- خواجہ ابی ہبیرہ بصری کا لقب امین الدین تھا - صائم الدہر تھے - آپ نے ۷ شوال ۲۸۷ھ (۹۰۰ء) میں وفات پائی - (ماخوذ از ''خزینۃ الاصفیاء'' ، جلد اوّل ، ص ۲۳۶ تا ۲۳۸)

۲- خواجہ ممشاد علو دینوری کا اسم گرامی کریم الدین تھا - آپ نے ۱۴ محرم ۲۹۹ھ (۹۱۱ء) میں وفات پائی (''سیرالاقطاب'' ، ص ۵۴ - ۵۵) - ''خزینۃ الاصفیاء'' ، جلد اوّل میں آپ کا سنہ وفات ۲۹۸ھ (۹۱۰ء) مذکور ہے - (ص ۲۳۹)